Fomi
26/12/24
C.O
AD (Pub)

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس لاہور

WEDNESDAY, DECEMBER 25, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 296 | بدھ، 22 جمادی الثانی، 25 دسمبر 2024ء، 11 پوہ، صفحات 12 قیمت 40 روپے

لاہور ہائیکورٹ کا پنجاب کے تمام دارالامانوں سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم

شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس، سافٹ ویئر بنانے، کیمرے لگانے، ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بھی بنانے کی ہدایات

بابر اعظم کیخلاف خاتون ہراسانی کیس ملتوی، بچے حوالگی کی خاتون کی درخواست خارج، 2 ملزموں کی مبینہ ہلاکت کیس میں معاونت طلب

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ کا دارالامان اور چائلڈ پروٹیکشن بیوروز سے متعلق بڑا فیصلہ، پنجاب کے تمام دارالامانوں سے مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم دیدیا، عدالت نے حکومت پنجاب کو شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کے لیے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے کے ساتھ ساتھ تمام دارالامانوں کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی بھی ہدایت کردی۔ جسٹس طارق سلیم شیخ نے 36 صفحات پر

(باقی صفحہ 4 نمبر 1)

لاہور ہائیکورٹ (1)

مشتمل تفصیلی فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ حکومت پنجاب تمام شیلٹر ہومز اور حفاظتی سینٹرز کو ریگولیٹ کرنے کے لیے 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016 کے تحت رولز بنائے، 6 ماہ میں بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چلانے کے لیے رولز اور ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بنائی جائیں، پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی ضلعی ویمن پروٹیکشن افسران سمیت حفاظتی سسٹم کے تمام ملازمین کی ٹریننگ کروائے، ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامانوں کا جائزہ لیں، دارالامان میں خواتین کی معاشی بحالی کیلئے پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو، بچوں کی حفاظت کے اداروں کے لیے ریگولیشنز اور رجسٹریشن یقینی بنائے، تحصیل اور ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کئے جائیں، عدالت نے قرار دیا کہ یہ بات غیر واضح ہے کہ کس قانون کے تحت وفاقی وزارت ویمن ڈویلپمنٹ نے کرائسز سینٹر قائم کیے۔

لاہور ہائیکورٹ میں کرکٹر بابر اعظم پر خاتون کی جانب سے جنسی ہراسانی کیس کی سماعت بغیر کارروائی کیس ملتوی کردی گئی۔ جسٹس طارق ندیم نے بچوں کی حوالگی کیلئے خاتون نبیلہ شہزادی کی درخواست خارج کرتے ہوئے گارڈین عدالت سے رجوع کرنے کی ہدایت کردی۔ جسٹس طارق سلیم شیخ نے دو ملزمان کو جیل سے نکال کر تشدد اور مبینہ ہلاک کرنے کے معاملہ پر قوانین میں ترمیم سے متعلق معاونت طلب کرلی، ڈپٹی اٹارنی جنرل اسد علی باجوہ عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ ملزم پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، درخواست گزار کے وکیل کے مطابق ایف آئی آر موکل کے مطابق درج نہیں کی، رولز تو بنائے گئے ہیں لیکن ایس او پیز بھی بن جانے چاہئیں۔ عدالت نے مزید سماعت 30 جنوری تک ملتوی کردی۔

CamScanner

[signature]
26/12/24
C.O
AD (Pub)

لاہور، کراچی، اسلام آباد، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، پشاور، گلگت بلتستان، فرینکفرٹ اور لندن سے روزانہ شائع ہونیوالا پہلا اردو اخبار

E-mail:ausafd@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف لاہور
DAILY AUSAF LAHORE

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

WEDNESDAY, DECEMBER 25, 2024
Registered ID 174

جلد: 27 | بدھ، 22 جمادی الثانی 1446ھ، 25 دسمبر 2024ء، 11 پوہ 2081ب، صفحات 10 قیمت 30 روپے | شمارہ: 48

لاہور ہائیکورٹ کا دارالامان سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم

صوبائی حکومت ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بنائے، جسٹس طارق

لاہور (نیوز رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے خواتین کے دارالامان سے تمام مرد ملازمین ہٹانے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق لاہور ہائیکورٹ میں ہیومن (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 8)

رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی درخواست پر سماعت ہوئی، جسٹس طارق سلیم شیخ نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا، حکم نامے میں لاہور ہائیکورٹ نے نا صرف پنجاب کے تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم دیا اس کے ساتھ صوبائی حکومت کو شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس و سافٹ ویئر بنانے، تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا بھی حکم دیا۔ فیصلے میں عدالت کا کہنا ہے کہ پنجاب حکومت تمام شیلٹر ہومز اور حفاظتی سینٹر کو ریگولیٹ کرنے کیلئے 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016ء کے تحت رولز بنائے، 6 ماہ میں بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چلانے کیلئے رولز بنائے جائیں، صوبائی حکومت ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بنائے، پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی ضلعی ویمن پروٹیکشن افسروں سمیت حفاظتی سسٹم کے تمام ملازمین کی ٹریننگ کروائی جائے۔ لاہور ہائیکورٹ نے حکم دیا ہے کہ ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لیں، دارالامان میں رہنے والی خواتین کی معاشی بحالی کیلئے انہیں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے، اسی طرح چائلڈ پروٹیکشن بیورو بچوں کی حفاظت کے اداروں کیلئے ریگولیشنز بنائے، بچوں کی حفاظت کے تمام اداروں کی رجسٹریشن یقینی بنائی جائے، تحصیل و ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کیے جائیں، دارالامان، شیلٹر ہومز کے حوالے سے متعلقہ ویب سائٹ پر تمام معلومات فراہم کی جائیں۔ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی نے شیلٹر ہومز کیلئے کوئی ایس او پیز نہیں بنائے۔

CS CamScanner

26/12/24

C.O

AD (Pub)

چیف ایڈیٹر: محسن نقوی

گروپ ایڈیٹر: نوید چوہدری

DAILY 42 LAHORE

ABC Certified

UAN: 111-2489-42 FAX: 042-35407184

جلد نمبر:13 | بدھ 25 دسمبر 2024ء، 22 جمادی الثانی 1446ھ، 11 پوہ 2081 ب، صفحات 8، قیمت 30 روپے | شمارہ:89

ہائیکورٹ کا تمام دارالامان سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم

شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے کا بھی حکم دے دیا

مال روڈ (ملک اشرف) لاہور ہائیکورٹ کا پنجاب کے تمام دارالامانوں سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم ۔ تحصیل اور ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کرنے، چائلڈ (باقی صفحہ 6بقیہ 20)

بقیہ 20 ہائیکورٹ

پروٹیکشن بیورو کو بچوں کے حفاظتی اداروں کیلئے ریگولیشنز بنانے کا بھی حکم۔ عدالت نے شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے کا حکم بھی دے دیا۔ جسٹس طارق سلیم شیخ نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی درخواستوں پر 36 صفحات کا فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ فیصلے کے متن کے مطابق پنجاب حکومت کو صوبے کے تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت نے تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا ہے۔ عدالتی حکم کے متن کے مطابق ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لیں۔ دارالامان میں رہنے والی خواتین کی معاشی بحالی کیلئے پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے۔ بچوں کی حفاظت کے تمام اداروں کی رجسٹریشن یقینی بنائی جائے۔ تحصیل اور ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کیے جائیں۔ دارالامان، شیلٹر ہومز کے حوالے سے متعلقہ ویب سائٹ پر تمام معلومات فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

CamScanner

[illegible signature]
26/12/24
C.O
AD (Pub)

روزنامہ پاکستان لاہور

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

THE DAILY PAKISTAN LAHORE

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 35 | بدھ 22 جمادی الثانی 1446ھ، 25 دسمبر 2024ء، 11 پوہ 2081 ب، صفحات 12 قیمت 30 روپے | شمارہ 287

لاہور ہائیکورٹ کا پنجاب کے تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم

تمام دارالامان کے داخلی راستے، احاطے میں کیمرے لگانے، شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس، سافٹ ویئر بنانے کی ہدایت

بچوں کی حفاظت کے اداروں کیلئے ریگولیشنز بنانے، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج 2 ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لینے کا حکم

تحصیل، ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کیے جائیں، ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان دیگر کی درخواستوں پر محفوظ فیصلہ جاری

لاہور (نامہ نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب کے تمام دارالامان سے مرد ملازمین کا حکم دے دیا اور تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی ہدایت کر دی لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق سلیم شیخ نے 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی درخواستوں پر محفوظ فیصلہ جاری کیا۔ عدالت (بقیہ نمبر25 صفحہ6 پر)

بقیہ 25

چائلڈ

نے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کو بچوں کی حفاظت کے اداروں کیلئے ریگولیشنز بنانے کا بھی حکم دیدیا عدالت نے ہدایت کی کہ شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنایا جائے، عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لیں۔

عدالت نے پابند کیا کہ دارالامان میں رہنے والی خواتین کی معاشی بحالی کیلئے انہیں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے اس کے علاوہ بچوں کی حفاظت کے تمام اداروں کی رجسٹریشن یقینی بنائی جائے، عدالت نے فیصلے میں یہ بھی حکم دیا کہ تحصیل اور ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کیے جائیں جبکہ دارالامان اور شیلٹر ہومز کے بارے میں متعلقہ ویب سائٹ پر تمام معلومات فراہم کی جائیں۔

CamScanner

26/12/24

C.O

AD (Pub)

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | بدھ، 22 جمادی الثانی 1446ھ، 25 دسمبر 2024ء، 11 پوہ 2081ب | صفحات | رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل | شمارہ

دارالامان کے مرد ملازمین کو ہٹایا جائے، داخلی راستے پر سی سی ٹی وی لگائے جائیں: ہائیکورٹ

36 صفحات کے فیصلے میں سیشن ججز کو 2 ماہ بعد دارالامان کا جائزہ لینے کے احکامات

لاہور (خبر نگار) لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب حکومت کو تمام دارالامان سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم دیدیا۔ جسٹس طارق سلیم شیخ نے 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری صفحہ 4 پر بقیہ نمبر 29

بقیہ 29	دارالامان

کیا، جس میں پنجاب حکومت کو تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے، شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے اور تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر نے دارالامان میں بچیوں کے حفاظتی اقدامات نہ ہونے، خواتین کے حقوق اور چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ پر عمل درآمد نہ کرنے کے اقدامات کے خلاف لاہور ہائیکورٹ میں درخواست دی تھی۔ عدالت کے حکم نامے میں کہا گیا کہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لیں۔

CamScanner

Imran
26/12/24
C.O
AD(Pub)

www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE
روزنامہ
ایڈیٹر انچیف
اویس رؤف
جہان پاکستان
لاہور
WEDNESDAY 25 DECEMBER , 2024
جلد13 | بدھ 22 جمادی الثانی 1446، 25 دسمبر 2024ء 12 پوہ 2079ب | شمارہ100 | صفحات 8 | قیمت 30 روپے

لاہور ہائیکورٹ کا تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم

حکومت 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016ء کے تحت رولز بنائے، جسٹس طارق

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب حکومت کو تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے، شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے اور (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 24)

بقیہ 24 | دارالامان

تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دے دیا جسٹس طارق سلیم شیخ نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی دارالامان میں

بچیوں کے لئے حفاظتی اقدامات نہ ہونے، خواتین کے حقوق اور چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ پر عملدرآمد نہ کرنے کے اقدامات کے خلاف درخواست پر دلائل مکمل ہونے کے بعد 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا۔ فاضل عدالت نے کہا کہ حکومت پنجاب تمام شیلٹر ہومز اور حفاظتی سینٹر کو ریگولیٹ کرنے کیلئے 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016 کے تحت رولز بنائے، 6 ماہ میں بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چلانے کیلئے رولز بنائے، حکومت پنجاب ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بنائے، ویمن پروٹیکشن اتھارٹی ضلعی ویمن پروٹیکشن افسروں حفاظتی سسٹم کے تمام ملازمین کی ٹریننگ کروائے۔

CamScanner

26/12/24
C.O
AD (Pub)

سچ اور سچ کے سوا کچھ نہیں! ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

وہی ہے مشرق و مغرب کا مالک (القرآن)

روزنامہ مشرق لاہور

چیف ایگزیکٹو حاجی شوکت علی کاکڑ

چیف ایڈیٹر عبدالباقی کاکڑ

جلد:14 | بدھ 22 جمادی الثانی 1446ھ 25 دسمبر 2024ء 12 پوہ 2081 ب صفحات: 10 قیمت 30 روپے | شمارہ: 281

لاہور ہائیکورٹ کا پنجاب کے دارالامانوں سے تمام مرد ملازمین کو ہٹانے کا حکم

حکومت تمام شیلٹر ہومز اور حفاظتی سینٹر کو ریگولیٹ کرنے کیلئے 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016ء کے تحت رولز بنائے

6 ماہ میں بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چلانے کیلئے بھی رولز تیار اور ہر ضلع میں خواتین کے تحفظ کی کمیٹیاں بھی بنائی جائیں

ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ دارالامان کا جائزہ لیں، جسٹس طارق سلیم شیخ کا تحریری حکم

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب حکومت کو تمام دارالامان سے مرد ملازمین کو ہٹانے، شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنانے اور تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیدیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق سلیم شیخ نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی دارالامان میں بچیوں کے لئے حفاظتی اقدامات نہ ہونے، خواتین کے حقوق (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 33)

بقیہ مشرق 33

اور چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ پر عملدرآمد نہ کرنے کے اقدامات کے خلاف درخواست پر دلائل مکمل ہونے کے بعد 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا۔ فاضل عدالت نے کہا کہ حکومت پنجاب تمام شیلٹر ہومز اور حفاظتی سینٹر کو ریگولیٹ کرنے کیلئے 6 ماہ میں خواتین تحفظ ایکٹ 2016 کے تحت رولز بنائے، 6 ماہ میں بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چلانے کیلئے رولز بنائے۔

CamScanner

26/12/24

C.O

AD (Pub)

لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد، کراچی، پشاور، کوئٹہ، فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات لاہور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

Wednesday 25 December 2024

جلد	بدھ 22 جمادی الثانی 1446ھ 25 دسمبر 2024ء 12 پوہ 2081ب	صفحات 8	قیمت 30 روپے	شمارہ
14	e-mail: nb@naibaat.com	www.naibaat.pk		78

لاہور ہائیکورٹ: پنجاب کے دارالامان سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم

مانیٹرنگ کیلئے سافٹ ویئر بنانے، کیمرے لگانے، ویمن پولیس تعیناتی کی بھی ہدایت

تحصیل اور ضلعی سطح پر بھی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کئے جائیں، تحریری فیصلہ

لاہور (کورٹ رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب کے تمام دارالامان سے مرد ملازمین ہٹانے کا حکم دے دیا اور تمام دارالامان کے داخلی راستے اور احاطے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی ہدایت کر دی ہے، لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق سلیم شیخ نے 36 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا، عدالت نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر کی درخواستوں پر محفوظ فیصلہ جاری کیا، عدالت نے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کو بچوں کی حفاظت کے اداروں کیلئے ریگولیشنز بنانے کا بھی حکم دے دیا۔ عدالت نے ہدایت کی کہ شیلٹر ہومز کی مانیٹرنگ کیلئے ڈیٹا بیس اور سافٹ ویئر بنایا جائے، عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم از کم 2 ماہ میں ایک مرتبہ متعلقہ دارالامان کا جائزہ لیں۔

CS CamScanner